


# آدتیہ کو ملی مدد



سرسبز و شاداب میدان کے بیچ آباد ایک انوکھے گاؤں 'آدتیہ' نام کا ایک پرانا ٹریکٹر کھڑا تھا۔ آدتیہ ایک سکھ تھا اور اس نے کئی سالوں تک ایمان داری سے کسانوں کی خدمت کی، کھیتوں میں ہل چلانا اور سامان لے جانے کا کام کیا۔



وقت کی مار پڑی۔ کھیتوں کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے  
ٹریکٹر کو مدد کی ضرورت پڑی۔ اس کا انجن ہر موڑ پر  
کڑکنے اور پہیے لڑکھڑانے لگے۔

ایک سنہری صبح، اچانک ٹریکٹر خراب ہو گیا۔ اس سے دھواں نکل رہا تھا اور اس کا انجن بند ہونے سے پہلے اٹک رہا تھا۔ ٹریکٹر میدان کے درمیان میں پھنس گیا اور تھوڑا بھی ہلنے میں ناکام رہا۔






کسان حیرانگی سے اپنا سر کھجاتے ہوئے جمع ہو گئے۔ وہ جانتے تھے کہ ٹریکٹر ان کی زندگی کی علامت ہے۔ اس کے بغیر ان کا کام رک جائے گا۔ انہوں نے پرانے ٹریکٹر کو ٹھیک کرنے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔







جیسے جیسے دن ڈھلتا گیا، گاؤں میں اداسی چھانے لگی۔ اس  
شام جیسے ہی سورج غروب ہوا، 'روبت' نامی ایک تھکا ہوا کسان  
بھاری من سے ٹریکٹر کے پاس پہنچا۔



اس نے دور کے ایک گاؤں میں رہنے والے ایک ذہین مستری کے بارے میں سنا تھا، جو خراب مشینیں ٹھیک کرنے کے لیے ماہر تھا۔

امید کی ایک کرن کے ساتھ، روہت نے مستری سے مدد مانگنے کا سوچا۔ وہ ٹریکٹر کی مدد کے لیے مضبوط حوصلے کے ساتھ پیدل ہی روانہ ہو گیا۔

اس دوران ٹریکٹر کھیت میں تنہا تھا، چاند کی روشنی میں اس کی دھات چمک رہی تھی۔ تنہائی میں ٹریکٹر نے اپنی حالت پر غور کیا۔ ایک سکھ کی شکل میں، اسے ہمیشہ معاشرے کی خدمت کرنے پر فخر تھا، اب وہ خود 'بے بس اور مدد کی ضرورت' محسوس کر رہا تھا۔

جیسے جیسے دن گزرتا گیا، آخر کار روہت مکینک کے گاؤں پہنچ گیا۔  
انہوں نے مکینک کو امن کی پریشانی کے بارے میں بتایا، اس نے سر  
بلانے سے پہلے اسے بغور سنا۔

"میں تمہارے ساتھ آؤں گا،" مکینک نے کہا۔  
"ایک ساتھ مل کر، ہم ٹریکٹر کی زندگی کو واپس  
لائیں گے۔"

مضبوط ارادے کے ساتھ، روہت اور مستری گاؤں واپس روانہ ہوئے۔ انہوں نے راستے میں ہنسی، مذاق اور کہانیاں سنائیں، اور ایک زبردست رشتہ قائم کیا۔



سورج روشن ہوتے ہی وہ ٹریکٹر کے پاس پہنچے۔ سورج کی شعاعوں سے کھیتوں میں سنہری چمک آ رہی تھی۔



آس پاس کے گاؤں والے جمع ہو گئے۔





مستری ٹریکٹر کے انجن اور پہیے کی مرمت کرنے  
لگا۔

جیسے ہی سورج کی روشنی کھیتوں پر پڑیں، خراب ٹریکٹر دوبارہ  
ٹھیک ہو گیا، اس کا انجن مطمئن بلی کی طرح گرانے لگا۔




اپنے محبوب ٹریکٹر کی واپسی پر شکر گزار ہو کر،  
گاؤں کے لوگ خوشی سے جھوم اٹھے۔

کچھ دنوں بعد ٹریکٹر نے نئے جذبے کے ساتھ معاشرے کی خدمت جاری رکھی! لیکن اس سے بڑھ کر اس نے ایک قیمتی سبق سیکھا - 'عاجزی کی اہمیت اور ضرورت پڑنے پر مدد مانگنے کی طاقت'۔



ٹریکٹر کے ذریعے سے، اس نے سکھ مذہب کے اصولوں - بے لوٹ سماجی خدمت اور تمام مخلوقات میں رب کی پہچان - کو جمع کیا۔



اپنی جدوجہد کے ذریعے سے، ٹریکٹر امید کا نور بن گیا اور  
گاؤں والوں کو یاد دلایا کہ 'اتحاد اور ہمدردی کے ساتھ' سامنا  
کرنے پر کوئی بھی چیلنج مشکل نہیں ہوتا۔

# بچوں کے لیے پانچ منٹ کا کام

بچوں کو کھانے سے قبل پانچ منٹ تک بنیادی منتر کی تلاوت کرنے کی ترغیب دیں۔ یہ مشق ان کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں توجہ مرکوز کرنے اور نظم و ضبط قائم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اختیاری طور پر ان کے جوان ذہن کو متوجہ کرنے کے لیے کسی بھی کام سے پہلے ایک مختصر نام درس شروع کریں۔ ان مشقوں کو جلد شروع کرنے سے بچے سکھ اقدار سے جڑ جاتے ہیں اور معاشرے کے مستقبل کو سنوار دیتے ہیں۔

سکھوں کے دس گرو حضرات کے اسماء .

گرو نانک دیو جی  
گرو آنند دیو جی  
گرو امرداس جی  
گرو رام داس جی  
گرو ارجن دیو جی  
گرو ہرگوبند صاحب جی  
گرو ہر رای جی  
گرو ہر کرشن جی  
گرو تیغ جی  
گرو گوبند سنگھ جی

گرو گوبند سنگھ نے سکھ گرووں کے نسب کے بعد  
گرو گرنٹھ صاحب کو ابدی گرو مقرر کیا۔



## بنیادی منتر کا سبق

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ  
ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واپے گرو ایک ہے، جس کا نام 'وجود والا ہے'، جو کائنات کا خالق ہے، جو سب میں موجود ہے، خوف و عداوت سے پاک ہے، وہ ذات وقت سے بالاتر ہے، (احساس، جس کا جسم ابدی ہے)، جو رحم میں نہیں آتا، جس کا نور ذاتی ہے اور جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ہوتا ہے۔

॥ ਜਪੁ ॥

ذکر کرو۔ (اسے گرو کے کلام کا عنوان بھی مانا گیا ہے۔)

ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥

شکل و صورت سے پاک رب کائنات کی تخلیق سے پہلے سچا تھا، ابتدائے دور میں بھی سچا تھا۔

ਹੈ ਭੀ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਹੋਸੀ ਭੀ ਸਚੁ ॥੧॥

اب حال میں بھی اس کا وجود ہے، شری گرو نانک دیو جی کا بیان ہے کہ مستقبل میں بھی اسی حقیقی صادق شکل و صورت سے پاک رب کا وجود ہوگا۔

## ਗਰੋ ਕਾ ਕਲਮ

ਪਉੜੀ ॥

ਪ੍ਰੋੜੀ

**ਜਾ ਤੂ ਮੇਰੈ ਵਲਿ ਹੈ ਤਾ ਕਿਆ ਮੁਹਛੰਦਾ ॥**

ਐ ਰਬ! ਜਬ ਤੋ ਮਿਰੇ ਸਾਠੇ ਹੈ, ਤੋ ਅਬ ਮਯੇ ਕਸੀ ਪਰ ਮਨਛਰ ਯਾ ਠੀਕ ਲਗਨੇ ਕੀ ਕਿਆ  
ਜ਼ਰੂਰਤ ਹੈ?

**ਤੁਧੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈਨੇ ਸਉਪਿਆ ਜਾ ਤੇਰਾ ਬੰਦਾ ॥**

ਹਕੀਕਤ ਤੋ ਯਿਹੈ ਹੈ ਕੇ ਤੋ ਨੇ ਸਬ ਕਯੇ ਮਯੇ ਹੈ ਏਠਾ ਕਿਆ ਹੈ ਓਰ ਮਿਨ ਏਕ ਠੀਰਾ ਹੈ ਖਾਦਮ  
ਹੋਨ ਹੋਨ-

**ਲਖਮੀ ਤੇਟਿ ਨ ਆਵਈ ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਰਹੰਦਾ ॥**

ਮਿਨ ਏ ਸ਼ਕ ਕਤਨਾ ਹੈ ਕਹਾਤਾ ਓਰ ਖਰਚ ਕਰਤਾ ਹੋਨ; ਮਗਰ ਮਾਲ ਓ ਢੋਲਤ ਕੀ ਕਸੀ ਠਰਹ ਕੀ ਕਮੀ  
ਨਹਿਨ ਆਈ-

**ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਸਭ ਸੇਵ ਕਰੰਦਾ ॥**

ਚੋਰਾਸੀ ਲਾਕਹ ਅਨਾਮ ਨਹਾਨੀ ਕੇ ਕਾਨਾਤ ਕੇ ਠਮਾਮ ਅਨਸਾਨ ਠੀਰੀ ਹੈ ਬਨਢਗੀ ਕਰਤੇ ਹਿਨ-

**ਏਹ ਵੈਰੀ ਮਿਤ੍ਰੁ ਸਭਿ ਕੀਤਿਆ ਨਹ ਮੰਗਹਿ ਮੰਦਾ ॥**

ਤੋ ਨੇ ਠਮਾਮ ਢਸ਼ਮਨੋਨ ਕੋ ਮੀਰਾ ਢੋਸਤ ਬਨਾਢਿਆ ਹੈ ਓਰ ਅਬ ਓਹ ਬਾਲਕਲ ਏਹੈ ਮੀਰਾ ਬਰਾ ਨਹਿਨ ਚਾਹਤੇ-

**ਲੇਖਾ ਕੋਇ ਨ ਪੁਛਈ ਜਾ ਹਰਿ ਬਖਸੰਦਾ ॥**

ਜਬ ਰਬ ਬਖਸ਼ਨੇ ਵਾਲਾ ਹੈ, ਤੋ ਪਹਰ ਅਮਾਲ ਕਾ ਠਸਾਬ ਕੋਠੀ ਨਹਿਨ ਮਾਨਗਤਾ-

**ਅਨੰਦੁ ਭਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਗੋਵੰਦਾ ॥**

ਗਰੋ ਗੋਵਨਢ ਕੋ ਮਲ ਕਰ ਹਮ ਨੇ ਅਲੀ ਖੋਸ਼ੀ ਪਾ ਲੀ ਹੈ ਓਰ ਢਲ ਮਿਨ ਸਰੋਰ ਹੈ ਸਰੋਰ ਹੋਗੀਆ ਹੈ-

**ਸਭੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿਐ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੰਦਾ ॥੭॥**

ਅਗਰ ਤੋ ਚਾਹਤਾ ਹੈ, ਤੋ ਸਏਹੀ ਕਾਮ ਢਰਸਤ ਹੋਯਾਤੇ ਹਿਨ-7-

## ਗੁਰੂ ਕਾ ਕਲਾਮ

**ਰਾਖਾ ਏਕੁ ਹਮਾਰਾ ਸੁਆਮੀ ॥**

ਮਿਰਾ ਮਾਲਕ ਰਬ ਹੀ ਚਫਾਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ ਹੈ،

**ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥**

ਵਹ ਖਰਾ ਇਕ ਕੇ ਢਲੀ ਚਫਾਤ ਸੇ ਵਾਢਫ ਹੈ- 1- ਵਢਫ-

**ਸੋਇ ਅਚਿੰਤਾ ਜਾਗਿ ਅਚਿੰਤਾ ॥**

ਸੋਟੇ، ਬਿਢਾਰ ਖੋਟੇ ਵਧਾਨ ਕੋਠੀ ਢਕਰ ਨਹਿਨ،

**ਜਹਾ ਕਹਾਂ ਪ੍ਰਭੁ ਤੂੰ ਵਰਤੰਤਾ ॥੨॥**

ਅੇ ਰਬ! ਚਹਾਨ ਟੋ ਵਢਾਲ ਹੈ- 2-

**ਘਰਿ ਸੁਖਿ ਵਸਿਆ ਬਾਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥**

ਗ਼ਹਰ ਬਾਧਰ ਅਸੇ ਚੋਸ਼ੀ ਹੀ ਮਲੀ ਹੈ،

**ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਢਿੜਾਇਆ ॥੩॥੨॥**

ਅੇ ਨਾਨਕ! ਗੁਰੋ ਨੇ ਹਿਹੀ ਮਨਰ ਮਢਬੂਠ ਕਰੋਵਾਇਾ ਹੈ- 3- 3-

## گرو کا کلام

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ਗੋੜੀ ਮਹਲੇ 5-

**ਥਿਰੁ ਘਰਿ ਬੈਸਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਪਿਆਰੇ ॥**

اے رب کے محبوب پرستارو! ہو اپنے دل کے گھر میں یکسو ہو کر بیٹھو۔

**ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੁਮਰੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥**

صادق گرو نے تمہارا کام سنوار دیا ہے۔ 1- وقفہ -

**ਦੁਸਟ ਦੂਤ ਪਰਮੇਸਰਿ ਮਾਰੇ ॥**

واپے گرو نے شریروں اور ذلیلوں کو نیست و نابود کر دیا ہے۔

**ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੀ ਕਰਤਾਰੇ ॥੧॥**

خالق رب نے اپنے خادم کی عزت و مرتبت رکھی ہے۔ 1-

**ਬਾਦਿਸਾਹ ਸਾਹ ਸਭ ਵਸਿ ਕਰਿ ਦੀਨੇ ॥**

کائنات کے راجا مہا راجا رب نے اپنے خادم کے تمام اس کے تابع کر رکھا ہے۔

**ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ਮਹਾ ਰਸ ਪੀਨੇ ॥੨॥**

اس نے رب کے امرت نام کا اعلیٰ رس پیا ہے۔ 2-

**ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਭਜਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥**

بے خوف ہو کر رب کا جہرہ ذکر کرو۔

**ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਕੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥੩॥**

نیکو کاروں کی صحبت میں مل کر رب کے ذکر کا یہ تحفہ دوسروں کو بھی فراہم کرو۔

**ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥**

نانک کا بیان ہے کہ اے باطن سے باخبر رب؟ میں تیری پناہ میں ہوں۔

**ਨਾਨਕ ਓਟ ਪਕਰੀ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥੪॥੧੦੮॥**

اور اس نے کائنات کے مالک رب کا سہارا لے لیا ہے۔ 4- 104-

## گروودوارہ میں یاد رکھنے کی بنیادی باتیں

**جوتے اتار دیں:** گروودواروں میں جوتے رکھنے کے لیے خصوصی کمرے ہوتے ہیں۔ جہاں لوگ پرستش کرتے ہیں، وہاں فرش صاف رکھنا احترام کی نشانی ہے۔

**اپنا سر ڈھانپ لیں:** گروودوارے میں ہر کوئی اپنا سر اسکاف یا چھوٹی پگڑی سے ڈھانپتا ہے۔ یہ مقدس کتاب (گرو گرنٹھ صاحب) کا احترام ظاہر کرتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کچھ بھی نہیں ہے، تو فکر نہ کریں، ان کے پاس عام طور پر اور بھی چیزیں ہوتی ہیں!

**پرسکون آوازیں:** جب آپ مرکزی پرستش والے کمرے میں ہوں تو اپنی اندرونی آواز کا استعمال کریں۔ لوگ دھیان لگائے ہوں گے یا گرو گرنٹھ صاحب کی تلاوت سن رہے ہوں گے۔

**فرش پر بیٹھیں:** گروودوارے میں کرسیاں نہیں ہیں۔ سب ہی لوگ قالین والے فرش پر ایک ساتھ بیٹھتے ہیں۔ پالتھی مارکر بیٹھنے کی کوشش کریں، یہ مزے دار ہے!

**جھکنا:** آپ نے لوگوں کو گرو گرنٹھ صاحب کے سامنے جھکتے ہوئے دیکھا ہوگا، جو زیادہ احترام ظاہر کرنے کا ایک طریقہ ہے!

**حکم نامہ:** گرو کا آج کا پیغام، اسے پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

**لنگر کا وقت:** گروودواروں میں ایک خاص کمیونٹی کچن ہوتا ہے، جسے لنگر کہا جاتا ہے۔ ذائقے دار مفت کھانا تقسیم کرنے کے لیے ہر کوئی ایک ساتھ بیٹھتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کون ہیں، آپ کا ہمیشہ استقبال ہے۔

## دیگر معلومات:

**موسیقی:** وہاں لوگ آلات بجا رہے ہوں گے اور خوبصورت جہری ذکر میں مصروف ہوں گے۔ آپ خاموشی سے سن سکتے ہیں یا ساتھ میں گانے کی کوشش کرسکتے ہیں!

**مدد کرنا:** ہم گروودوارہ میں کسی بھی قسم کی مدد فراہم کرسکتے ہیں۔ دیکھیں کہ کیا آپ کو مدد کرنے کی کوئی راہ مل سکتی ہے، خواہ وہ کچھ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو!

**یاد رکھیں:** سب سے اہم بات یہ ہے کہ کسی نئی جگہ اور لوگوں کے بارے میں جاننے کے لیے دل میں احترام اور سیکھنے کی خواہش ہونی چاہیے!

## سپر سکھ کا یومیہ مشق صبح کی طاقت

**واپے گرو کو یاد کریں اور خوش ہو جائیں:** جب آپ بیدار ہوں تو یاد رکھیں کہ واپے گرو آپ سے پیار کرتے ہیں۔ فوراً ان کا "شکر ادا کریں!"

**باتھ منہ دھولیں:** خود کو صاف کریں! تروتازہ محسوس کرنا ضروری ہے۔

**کنگھی کریں:** صاف شفاف بال آپ کو مضبوط اور جانے کے لیے تیار محسوس کراتے ہیں۔

**ایک مختصر سی مناجات کریں:** اگر آپ کو مختصر سی مناجات معلوم ہے، تو اسے پڑھیں، اس سے آپ کے دل کو خوشی ملتی ہے۔

### پورے دن ایک سکھ سپر ہیرو بنیں

**بڑا دل:** جب بھی ممکن ہو، دوسروں کی مدد کریں، اس سے آپ کو اچھا لگے گا!

**سچائی کی ڈھال:** سچ بولیں۔ ایمان دار ہونا آپ کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔

**کامل توجہ:** اسکول میں پوری جد و جہد کریں! سیکھنا آپ کو طاقت ور بناتا ہے۔

**پرسکون ہونے کی طاقت:** اگر آپ غصہ ہو جاتے ہیں، تو گہری لمبی سانسیں لیں، پرسکون رہنا اچھا ہوتا ہے۔

### شام کی سرگرمیاں:

**پرسکون وقت:** بھجن سنیں یا گرو گرنٹھ صاحب کا ایک حصہ تلاوت کریں۔ اس سے آپ کا دل سکون محسوس کرتا ہے۔

**واپے گرو کو گلے لگانا:** سونے سے قبل اپنے ساتھ پیش آئی ہوئی ایک عمدہ بات یاد کریں۔ ہر عظیم دن کے لیے واپے گرو کا شکر ادا کریں!

### یاد کرنا

**آپ سیکھ رہے ہیں:** سب اطمینان سے اپنائیں، سب کچھ مکمل طور پر قبول کرنے میں وقت لگے گا۔

**مدد طلب کریں:** آپ کے ماں باپ آپ کے سکھ استاذ ہیں۔ ان سے سوالات پوچھیں

## آپ کو پگڑی کیوں پہننی چاہیے

**سپر ہیرو ہونے کی علامت:** پگڑی کو ایک خاص سپر ہیرو کی علامت تصور کریں! اسے گرو گوبند سنگھ نامی ایک دانش مند گرو نے بنایا تھا، اور یہ ہر کسی کو دکھاتا ہے کہ آپ سکہ ٹیم کا حصہ ہیں، جو دوسروں کی مدد کرنے اور صحیح کام کرنے میں یقین رکھتی ہے۔

**بر کوئی برابر ہے:** بہت پہلے، صرف انتہائی امیر حضرات ہی خصوصی پگڑی پہنتے تھے؛ لیکن گرو چاہتے تھے کہ ہر کوئی اہمیت اور برابری محسوس کرے؛ اس لیے انہوں نے پگڑی کو تمام سکھوں کے لیے ایک علامت بنا دیا۔

**وعدہ اور طاقت:** پگڑی سکھوں کو ان کے وعدوں کی یاد دلاتی ہے: مہربان، بہادر اور خود پر قابو رکھنا۔ یہاں تک کہ اسے باندھنا بھی دھیان کی طرح ہے، جو آپ کی توجہ مرکوز کرنے میں مدد کرتا ہے۔

**عملی اجزاء:** پگڑی بھی مفید تھی! انہوں نے سر کی حفاظت کرنے اور لمبے بالوں (جو سکھوں کے لیے مقدس ہیں) کو صاف ستھرا رکھنے میں مدد کی۔

**شابی احساس:** سکھ اکثر اپنی پگڑی کو تاج سمجھتے ہیں۔ زیورات والا نہیں؛ بلکہ آپ کے دل کے اندر کا، آپ کو یاد دلاتا ہے کہ آپ مضبوط ہیں اور آپ کے یقین سے ایک خاص تعلق ہے۔

**لڑکیاں اور لڑکے:** مرد و عورت دونوں فخر کے ساتھ پگڑی پہن سکتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر کوئی مضبوط ہوسکتا ہے اور اپنے عقائد پر قائم رہ سکتا ہے۔

**آپ کی اپنی پسند:** جب کہ پگڑی خاص ہوتی ہے، ہر ایک سکھ یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنا عقیدہ کیسے ظاہر کریں۔ کچھ لوگ چھوٹے یا مختلف سر ڈھانپنے والی پگڑی بھی پہن سکتے ہیں۔

## چھوٹے بچوں کے لیے سکھ کہانی

زمانہ قدیم میں گرو نانک نامی کا ایک عقلمند اور مہربان انسان رہتا تھا۔ وہ چھوٹی عمر سے ہی دوسرے بچوں سے مختلف تھے۔ وہ فکر مند اور خیال رکھنے والے، ہمیشہ دنیا اور اس میں رہنے والے لوگوں کے بارے میں سوچتے رہتے تھے۔ گرو نانک ایک رب میں یقین رکھتے تھے اور ان کی آرزو تھی کہ تمام لوگ ایک رب میں یقین کریں اور سمجھیں کہ ہم سب برابر ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کہاں سے آتے ہیں یا ہم کیسے دکھتے ہیں۔

انہوں نے اپنے علم کو بانٹنے کے لیے کئی مقامات کا سفر کیا۔ لوگوں کو مہربان ہونا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا سکھایا اور یہ بھی یاد رکھنا سکھایا کہ رب ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ سکھ مذہب کی تعلیمات اس کی بنیاد بنی۔ اس کی تعلیمات میں یہ ہے کہ تمام انسان برابر ہیں، ایک ہی رب سے پیدا ہوئے ہیں۔ خواتین کی عزت کریں، وہ ہماری پیدائش کا ذریعہ ہیں۔ سکھ تین بنیادی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ جنہیں سکھ مذہب کی تین بنیاد بھی کہا جاتا ہے، جو اس طرح ہے:

1. نام چینا (رب کو یاد کرنا) سکھ ہر چیز میں رب کو یاد کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔ وہ رب کا نام ذکر کرتے رہتے ہیں، اچھائی اور محبت بھری زندگی جینے کی کوشش کرتے ہیں۔

2. کرتا کرنی (ایمان داری سے زندگی بسر کرنا) سکھوں کو سخت محنت اور ایمان داری سے کام کرنا سکھایا جاتا ہے۔ وہ ایماندارانہ جد و جہد کے ذریعے اپنی زندگی گزارنے میں یقین رکھتے ہیں، نہ کہ کسی کو دھوکہ دے کر یا تکلیف پہنچا کر۔

3. ونڈ چھکنا (دوسروں کے ساتھ شیئر کرنا) سکھ اپنے پاس جو کچھ ہے، اسے دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے میں یقین کرتے ہیں۔ خواہ وہ کھانا ہو، محبت ہو یا مہربانی، سکھوں کو اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ یہ سب شیئر کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

گرو نانک جی کی تعلیمات گرووں کی ایک لائن تک پہنچی، جنہوں نے سکھوں کی رہنمائی کرنا جاری رکھا۔ ہر ایک گروؤں نے سب ہی کے لیے محبت، برابری اور احترام سے متعلق اہم سبق کا اشتراک کیا۔

آخری گرو گوبند سنگھ جی نے سکھوں کو مکمل شکل دیا۔ انہوں نے سکھوں کو لمبے بغیر کٹے ہوئے بال رکھنے، پگڑی اور غریب، مظلوموں کی حفاظت کے لیے تلوار رکھنے کا حکم جاری کیا۔ گرو گوبند سنگھ جی نے گرو گرنٹھ صاحب کو گرو کا مقام عطا کیا۔ یہ کتاب ایک خزانہ ہے؛ کیوں کہ اس میں نہ صرف گرو بھجنوں کا ذخیرہ موجود ہے؛ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دیگر مذاہب جیسے مسلمانوں اور ہندوؤں کے سنتوں کے لیے بھی مناسب باتیں ہیں۔ گرو گرنٹھ صاحب کے مطالعہ سے یہ یقینی ہوا ہے کہ ہر کوئی، خواہ اس کا پس منظر کچھ بھی ہو، اس کے صفحات میں سے علم، محبت اور رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

جیسے جیسے سکھوں نے اپنا سفر جاری رکھا، انہیں چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا؛ لیکن انہوں نے ہمیشہ اپنے گرووں کی تعلیمات کو یاد رکھا۔ وہ ایک مضبوط اور محبت کرنے والی قوم بن گئی، ایک دوسرے کی ضرورت میں مدد کرنے لگی۔

سکھ مذہب کے دل میں یہ یقین ہے کہ ہر کوئی برابر ہے، محبت اور مہربانی سے رہنمائی حاصل کرنا چاہیے۔ خواہ آپ چھ سال کے ہوں یا ساٹھ سال کے، سکھوں کی کہانی ہمیں اچھا اور مہربان ہونا سکھاتی ہے، ہمیشہ یاد رکھیں کہ محبت اور مساوات کائنات کو ایک بہتر جگہ بناتی ہے۔

www.SggsOnline.com گرو گرنٹھ صاحب کے ترجمہ کے لیے اس ویب سائٹ پر جائیں۔

www.SikhBookClub.com ہزاروں روحانی کتابیں اس ویب سائٹ پر مفت دستیاب ہیں۔